خانوادۂ مجددیہ کی ایک تاریخی دستاویز

روضۃ القیومیہ

احوال و مقامات

قیوم اول حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلفہ

حضرت خواجہ محمد احسان مجددی سرہندی

مکتبہ نبویہ ۔ لاہور

خانوادۂ مجددیہ کی ایک تاریخی دستاویز

روضۃ القیومیہ

احوال و مقامات

حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ عنہ

حضرت خواجہ محمد احسان مجددی سرہندی

ترتیب

پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ۰ گنج بخش روڈ لاہور

کتاب	ـــــــ	روضۃ القیومیہ
مولف	ـــــــ	خواجہ محمد احسان مجددی سرہندی
موضوع	ـــــــ	احوال و مقامات قیومان مجددیہ
ترتیب و تعلیقات	ـــــــ	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی
سال طباعت	ـــــــ	سنہ ۱۹۸۵ء / ۱۴۰۵ھ
ناشر	-	مکتبہ نبویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور
مطبع	ـــــــ	
صفحات	-	۵۸۲
قیمت	-	۶۰ روپے

کے کشف کی یہ کیفیت تھی۔ کہ جو لوگ سفر کو جاتے۔ آپ اُن کے رخصت ہوتے وقت ان کے پیش آیندہ واقعات بتا دیا کرتے۔ جو بعد میں بجنسہٖ وقوع میں آتے۔ آپ مسجد میں جاتے تو دوزخیوں اور بہشتیوں کی جوتیاں پہچان لیتے۔

حضرت خواجہ محمد اشرف قدس سرہٗ آپ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے چھوٹے فرزند ہیں۔ دو سال کی عمر میں وفات پائی۔ حالت شیر خوارگی میں آپ سے عجیب و غریب معاملات ظاہر ہوا کرتے تھے۔

حضرت شیخ محمد یحییٰ مشہور بہ شاہ جیو رحمۃ اللہ آپ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتویں فرزند ہیں آپ ۱۰۲۴ھ ہجری میں پیدا ہوئے۔ آپ کی اولاد کے وقت حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اس آیت کا الہام ہوا۔ "اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى۔" ہم تجھے ایک یحییٰ لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ آنجناب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس اشارہ کے بموجب آپ کا نام محمد یحییٰ رکھا۔ آپ کو شاہ جیو اس واسطے کہتے ہیں۔ کہ ایک روز شاہ کمال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پوتے شاہ سکندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے التماس ہے کہ اپنا ایک بیٹا مجھے عنایت فرمایئں۔ اتفاقاً اس وقت حضرت محمد یحییٰ موجود تھے۔ آنجناب نے فرمایا اسی کو لے لیں۔ شاہ سکندر قدس سرہٗ نے اپنی نسبت کا القا آپ پر کیا۔ اور فرمایا کہ انہیں شاہ کے نام سے پکارا کرو۔ اس روز سے آپ کو شاہ جیو پکارا جانے لگا۔ ہم ان کا مفصل حال شیخ محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے احوال میں لکھ آئے ہیں۔

حضرت قیوم اوّل مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس فرزند پر بہت ہی مہربان تھے۔ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس کی استعداد بہت بلند ہے۔

ایک بار حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفرِ اجمیر سے واپس آئے۔